شاعر کا تعارف

داغ کا اصل نام ابراہیم تھا لیکن وہ نواب مرزا کے نام سے جانے گئے۔ ان کی پیدائش 25 مئی 1831ء کو دہلی میں ہوئی۔ داغ چھ سات برس کے تھے کہ والد وفات پا گئے۔ جب انکی عمر تیرہ سال کی تھی، بہادر شاہ ظفر کے بیٹے مرزا فخرو نے ان کی والدہ کو اپنے نکاح میں لے لیا۔ اس طرح داغ کی پرورش اور تعلیم و تربیت بھی قلعہ کے ماحول میں ہوئی۔ انہوں نے لال قلعہ کے شاعرانہ فضا میں شاعری شروع کی اور استاد ذوق کے شاگرد ہوئے۔ 1857ء کے ہنگاموں کے بعد انہوں نے دہلی چھوڑ کر رام پور کا رخ کیا۔ رام پور کے نواب یوسف علی خاں نے داغ کی بڑی قدر و منزلت کی۔ لیکن رام پور میں کچھ عرصہ رہنے کے بعد وہ حیدرآباد تشریف لائے۔ حیدرآباد کے نواب محبوب علی خان نے ان کو حیدرآباد بلا لیا۔ نواب حیدرآباد نے ہی ان کو بلبل ہند، دبیر الدولہ، ناظم جنگ اور نواب فصیح الملک کے خطابات سے نوازا۔ داغ آخری عمر تک حیدرآباد میں ہی رہے۔ یہیں 17 مئی 1905ء کو ان کا انتقال ہوا۔

داغ کی تصانیف میں چار دیوان گلزار داغ، آفتاب داغ، ماہتاب داغ، یادگار داغ اور ایک مثنوی فریاد داغ قابل ذکر ہیں۔ دہلی کی تباہی پر ان کا شہر آشوب بھی کافی شہرت رکھتا ہے۔ سادہ و شیریں زبان کا استعمال داغ کی شاعری کی ممتاز خصوصیت ہے۔ زبان میں ترنم اور روانی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے نہایت برجستگی سے محاوروں کا استعمال بھی کیا ہے۔ داغ اپنے زمانے کے مقبول شاعر تھے۔

ولادت:
25 مئی
1831ء
دہلی

وفات:
17 مئی
1905ء
حیدرآباد